فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم یکشنبہ
۱۹ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۳

جلد ۴۷/۱۲ | ۸ احسان ۱۳۳۷ ہش | ۸ جون ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۶ جون (بوقت ۹½ بجے شب) کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ آج حضور ۵۵ منٹ تک سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

نہروں میں پانی کی بہم رسانی ختم کرنیکے یکطرفہ اقدام پر نظر ثانی کا مطالبہ

بھلوال کے جلسۂ عام میں ملک فیروز خان نون کی تقریر

بھلوال ۷ جون۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ پاکستانی نہروں کے لئے پانی کی سپلائی کم کرنے کے متعلق اپنے یکطرفہ فیصلہ پر نظر ثانی کرے آپ نے کہا کہ بھارت سنہ ۱۹۶۰ء تک پاکستان کا نہری پانی بند نہ کرنے کا عہد کر چکا ہے۔ اور بین الاقوامی وعدوں سے اس قسم کی روگردانی قوموں کے درمیان نفرت کا سبب بن جاتی ہے۔ جس سے امن عالم کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے

وزیر اعظم نون نے یہ بات کل شام بھلوال میں ایک بہت بڑے جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جلسہ کی صدارت مقامی ریپبلکن پارٹی کے صدر ملک احمد یار نے کی۔ ملک نون نے اس موقف کا اعادہ کیا۔ کہ پاکستان بھارت کے ساتھ پر امن طریق پر رہنا چاہتا ہے۔ تاہم آپ نے خبردار کیا۔ کہ بھارت کی طرف سے کوئی بھی ناانصافی دونوں ملکوں کے تعلقات کو زیادہ خراب کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔ ملک نون نے بتایا۔ کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے میرے تار کے جواب میں یہ کہا ہے کہ پاکستانی نہروں کو پانی کی سپلائی میں اس لئے کمی کی گئی ہے۔ کہ بھارتی دریاؤں میں پانی کم ہو گیا ہے۔ ملک نون نے کہا کہ اگر حقیقت حال یہی ہے۔ تو پھر بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کی نہروں میں پانی تناسب کے ساتھ کم کرنا چاہیئے تھا۔ اس کا اثر صرف پاکستانی نہروں پر نہیں پڑنا چاہیئے تھا۔

وزیر اعظم نے بتایا کہ پانی کی سپلائی کی کمی سے بھلوال پور ریجن میں لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی متاثر ہوئی ہے۔ اور وہاں کی آبادی اپنے گھر بار چھوڑ کر دوسرے مقامات پر منتقل ہونے لگی ہے۔

بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن کے اس حالیہ بیان کا ذکر کرتے ہوئے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ بھارت کو اپنی سرحدوں کی جانب سے کوئی خطرہ نہیں۔ کیونکہ برما، چین اور روس اس کے دوست ہیں۔ ملک نون نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ بھارت نے بالآخر یہ اعتراف کر ہی لیا۔ کہ اس کے دفاعی مسائل کا روس برما اور چین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور اگر مسٹر مینن کا متذکرہ بیان صحیح طور پر رپورٹ کیا گیا ہے۔ تو پھر ہر شخص آسانی سے یہ سمجھ سکے گا۔ کہ بھارت

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جنرل ڈیگال نے الجزائر کا انتظام خود سنبھال لینے کا فیصلہ کر لیا

وہ الجزائر کا سہ روزہ دورہ مکمل کرنیکے بعد پیرس واپس پہنچ گئے

پیرس ۷ جون۔ فرانس کے وزیر اعظم جنرل ڈیگال نے الجزائر کا انتظام خود سنبھال لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان انہوں نے کل الجزائر سے پیرس روانہ ہونے سے قبل کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل راؤل سالان الجزائر میں "جنرل ڈیلی گیٹ" کے طور پر کام کریں گے۔ اور حکومت میں الجزائر کے معاملات کا پورا چارج براہ راست میرے ہاتھ میں ہوگا۔ انہوں نے الجزائر کی تحفظ عامہ کی کمیٹی کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی خود مختاری پر زور دینے میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرے۔ اس کی کوشش یہ ہونی چاہیئے۔ کہ وہ مسلمانوں اور یورپی باشندوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش کرے۔ انہوں نے یورپی باشندوں اور مسلمانوں کی ایک ہی انتخابی فہرست مرتب کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے باغیوں کو مشورہ دیا۔ کہ وہ اپنے گھروں کو واپس آ جائیں اور ہونے والے انتخابات میں بلا خوف و خطر باعزت طریق سے حصہ لیں۔

جنرل ڈیگال الجزائر کا سہ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد کل پیرس واپس پہنچ گئے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ جون۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ میں اس امر کو واضح فرمایا۔ کہ انسان کس طرح خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بن سکتا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے خاص طور پر صفت رحیمیت اور صفت رحمانیت کی وضاحت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا۔ کہ ہمیں ان صفات کے تحت اپنے اعمال و کردار میں نمایاں تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔

— مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ لاہور اور پھر قادیان میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

— محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو ایک دو دن سے فالج کے علاوہ سینے میں درد اور بخار کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے نقاہت بڑھ گئی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— ناصر احمد صاحب باجوہ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

پاکستان کو مینن کی دھمکی

نئی دہلی ۷ جون۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے دھمکی دی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو آسام اور مشرقی پنجاب کی سرحد پر پاکستان کی طرف سے فائرنگ اور سرحدوں کی خلاف ورزی کا جواب دینے کی خاطر بھارتی فوج کو سرحدی پولیس کی امداد کے لئے بھیجا جائے گا۔ آپ نے کہا ہم کسی معمولی حادثے کو طول دینا نہیں چاہتے ہیں لیکن ہماری خاموشی کو ہماری کمزوری پر محمول نہ کرنا چاہیئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ جون ۱۹۵۸ء

لاجواب۔ بے مثال۔ بے مثیل شخصیت

جو لوگ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد زمانہ کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔ وہ اکثر یہ دلیل پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ

الیوم اکملت لکم دینکم ۔۔۔۔ الخ

یعنے ہم نے آج تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا ہے۔ اس آیت سے یہ استدلال کیا جاتا ہے۔ کہ جب شریعت مکمل ہو گئی۔ تو اب کسی نبی کے آنے کی ضرورت ہی نہ رہی۔ مولانا عبدالماجد صاحب مدیر صدق جدید لکھنؤ نے حال ہی میں اپنے ایک ادارتی نوٹ میں اس طرح اپنا خیال ظاہر فرمایا ہے جو کسی قدر وضاحت طلب ہے۔

"عرب کی سرزمین سے ایک امی پیمبر اٹھا۔ اور اس نے پکار کر کہہ دیا۔ کہ میں آخری نبی ہوں۔ اب میرے بعد کوئی نہیں آئے گا۔۔۔ دنیا کا یہ دستور نہ تھا جو آتا تھا وہ کسی نہ کسی اور آنے والے کی خبر دے کے ہی جاتا تھا یا بہت سے بہت یہ کہ اس باب میں خاموش رہتا تھا۔ دنیا سے نرالا انوکھا طریقہ تو عرب کے اس امی نے اختیار کیا۔ اور کھل کر کہہ دیا۔ کہ میرے بعد آنے والا کوئی نہیں ہے۔ صدیاں گزر گئیں دنیا نے کتنے جھٹکے کتنے پلٹے کھائے۔ لیکن یہ بات پتھر کی لکیر بنی ہوئی جہاں تھی بس وہیں اب تک قائم! دو ایک مسخروں نے جو شروع شروع میں کچھ اسی طرف ہاتھ پیر مارے تو تاریخ نے انہیں کسی شمار و قطار کے قابل ہی نہ سمجھا اور اب جو پچھلی صدی میں کسی کو یہ سوجھی بھی تو تاویلوں کے تہ بہ تہ ویسے گہرے پردے کے اندر رہ کر جیسے کہنے والا لفظ بول کر خود ہی اسے واپس بھی لے رہا ہو۔ غرض آخری پیام کی طرح پیام لانے والے شخصیت بھی آج تک تاریخ کے اوراق میں لاجواب بے مثال بے مثیل۔

خیالات و عقائد کی بحث کو چھوڑئے واقعات کی ٹھوس تاریخیت کو کوئی کیسے جھٹلائے گا۔"

(صدق جدید ۲۳ مئی ۱۹۵۸ء)

ہم نے پوری عبارت نقل کر دی ہے۔ تاکہ کانٹ چھانٹ کا احتمال نہ رہے۔ مولانا نے آخر میں جو تاریخیت پر زور دیا ہے۔ اس کا جائزہ تو ہم بعد میں لیں گے۔ یہاں ہم تھوڑی سی اصولی بحث کرنا چاہتے ہیں:

• اس خیال کے لوگ اس حقیقت

کو فراموش کر دیتے ہیں کہ اصول اور شخصیت میں مادی زندگی کے دور کے لحاظ سے عظیم فرق ہوتا ہے ایک اصول دائمی عمر رکھ سکتا ہے۔ لیکن ایک شخصیت کی مادی حیات جاوداں نہیں ہو سکتی۔ خود اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اس کی نہایت خوبی سے وضاحت فرمائی ہے۔ جہاں وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے

وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد افائن مت فهم الخالدون كل نفس ذائقة الموت الخ

(انبیاء ۳۵)

ہم نے تجھ سے پہلے کسی بشر کو جاوداں زندگی نہیں دی۔ کہ تو فوت ہو جائے۔ اور ہمیشہ ہمیش زندہ رہیں یہ جان ضرور چکھے گی وغیرہ اس کے برخلاف قرآن کریم کے متعلق صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون

یعنے ہمیں نے ذکر نازل کیا ہے اور ہمیں اس کی حفاظت کریں گے۔ یعنے یہ دائمی ہے۔ الیوم اکملت لکم دینکم کے یہی معنے ہیں۔ کہ اب قیامت تک کے لئے مکمل دین نازل کر دیا گیا ہے۔ جب کہ خود مولانا نے فرمایا ہے۔ بے شک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت بھی آج تک تاریخ کے اوراق میں لاجواب بے مثال اور بے مثیل ہے۔ بلکہ ہم اس سے بڑھ کر یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ نہ آپ سے پہلے ایسی شخصیت کا کوئی انسان پیدا ہوا۔ اور نہ قیامت تک پیدا ہو گا۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کے بعد کوئی ایسی شخصیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جو آپ کے نور سے مستنیر ہو کر آپ کی آوردہ کامل شریعت کو اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں اور اللہ تعالےٰ کے ارادہ سے مامور ہو کر دنیا میں قائم کرتے۔ اور آپ کے اسوۂ حسنہ سے فیضیاب ہو کر اشاعت و تبلیغ اسلام کی مہم کا از سر نو آغاز کرے۔ "تاریخیت" کے کوچہ کی سیر کیجئے۔ کیا تاریخ اسلام میں آپ کو ایسی شخصیتیں ہر صدی میں نظر نہیں آتیں۔ جنہوں نے آپ کی کامل نبوت سے فیض پا کر اسلام کے چراغ کو روشن رکھا ہے؟ اگر ان میں سے ایک ایسی بھی ہو جس پر "نبی" کا لفظ بولا گیا ہے۔ تو اس میں کیا ہرج ہے؟

اصل مشکل یہ ہے کہ لفظ "نبی" کی بحث میں لوگ الجھ کر رہ جاتے ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لاجواب بے مثال شخصیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور اس مغالطہ کا شکار ہو جاتے ہیں کہ لفظ نبی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یکتا شخصیت ایک ہی چیز ہے۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علاوہ جتنے "نبی" ہوئے ہیں ان سب پر اس لفظ کا اطلاق خود کرتے ہیں۔ اور پھر بھول جاتے ہیں کہ صرف "نبی" کا لفظ کسی کے لئے استعمال کرنے سے کوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یکتا شخصیت کے برابر نہیں ہو جاتا۔ کیا حضرت موسےٰ حضرت ہارون، حضرت یحییٰ، حضرت عیسےٰ نبی اللہ نہیں تھے۔ کیا جب آپ ان شخصیتوں پر لفظ "نبی" کا اطلاق کرتے ہیں۔ تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں۔ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخصوص شخصیت کے بھی مالک تھے۔ اور اس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ لاجواب بے مثال اور بے مثیل شخصیت کے حامل نہیں رہتے۔

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پکار کر یہ کہا کہ اب آئندہ کوئی ایسی شخصیت دنیا میں نہیں آ سکتی۔ جس پر لفظ "نبی" کا اطلاق ہو سکتا ہے تو ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ مولانا نے آپ کی پکار کا غلط مطلب سمجھا ہے۔ آپ سے بہت بڑے بڑے جید علماء حق نے اس کی تردید کی ہے۔ جن میں حضرت شیخ اکبر ابن عربی علیہ الرحمۃ سے لے کر حضرت محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ جیسی شخصیتیں بھی شامل ہیں۔ اس مختصر نوٹ میں حوالوں کی گنجائش نہیں اس میں غلطی یہ ہے کہ "نبی" اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کو برابر سمجھ لیا جاتا ہے۔ حالانکہ "نبی" کا اطلاق عام ہے۔ اور آنحضرت کی شخصیت لاجواب بے مثال اور بے مثیل ہے۔ چنانچہ اکثر علماء حق نے خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کے معنے عربی محاورہ کے مطابق یہی کئے ہیں۔ کہ اب کوئی ایسا نبی نہیں آ سکتا۔ جو آپ کی شریعت کو منسوخ کر کے اپنی شریعت چلائے البتہ آپ کی شریعت کو چلانے والے اور آپ کے اسوۂ حسنہ کے نمونہ پر نبی اللہ آ سکتے ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ پکار کر کہا وہ یہی ہے۔ کہ آپ کی امت سے الگ کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ کیونکہ آپ جس طرح پہلے انبیاء کے لئے خاتم النبیین ہیں۔ اسی طرح آئندہ نبیوں کے لئے بھی خاتم النبیین ہیں۔

باقی رہا تاریخیت تو یہ صحیح ہے کہ آنحضرت صلعم کی نبوت کا دور قیامت تک ہے۔ اب کوئی "نبی" آپکی امت کے باہر نہیں آ سکتا وہی آ سکتا جو پہلے آپکا امتی ہو۔ اور آپکی نبوت کو آگے کرنے والا ہو۔ کیونکہ آپ صرف نبی نہیں بلکہ خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے آپ کا لا نبی بعدی فرمانا صحیح ہے کیونکہ آپکی امت سے الگ کوئی نبی اب نہیں آ سکتا۔ آخر میں چند اشعار حضرت مولانا روم کے ملاحظہ ہوں۔

سعی ختم علیٰ افواهم
ایں شناس ایں است رہ رو اہم
تازراہِ خاتم پیغمبراں
بوکہ برخیزد زلب ختم گراں
ختم ہائے کانبیاء بگذاشتند
آں بدینِ احمدی برداشتند
قفلہائے ناکشودہ ماندہ بود
از کفِ انا فتحنا برکشود
او شفیع است ایں جہان و آں جہان
ایں جہاں در دین و آں جاں در جنان
پیشہ اش اندر ظہور و در کمون
اھدِ قومی انہم لا یعلمون
بازگشتہ از دم او ہر دو باب
در دو عالم دعوتِ او مستجاب
بہرِ ایں خاتم شد است او کہ بجود
مثلِ او نے بود نے خواہند بود
چونکہ در صنعت برد استاد دست
تو نہ گوئی ختم صنعت بر تو ہست
در کشادے ختم ہا تو خاتمی
در جہانِ روح بخشاں حاتمی
ہست اشارات محمدؐ المراد
کل کشاد اندر کشاد اندر کشاد

(مثنوی مولانا رومؒ دفتر ششم صہ مطبوعہ نولکشور سنہ ۱۹۱۶ء)

آخر میں ہم تاویل کے متعلق بھی کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ تاویل اس کو نہیں کہتے۔ کہ عوام ایک غلط معنی پر صدیوں تک جمے ہوئے ہوں۔ مگر وہ معنی اکثر علمائے حق کے نزدیک صحیح نہ ہوں۔ چنانچہ لا نبی بعدی میں جو قدرے ابہام ہو سکتا تھا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدی کہہ کر شروع ہی میں نکال دیا تھا۔ اب اگر لا نبی بعدی کے وہ معنی جو ہم کرتے ہیں عربی محاورہ کے مطابق بالکل ٹھیک ہیں اور اکثر علمائے حق اس کی تائید کرتے ہیں تو یہ ہرگز تاویلوں کے تہ بہ تہ گہرے پردے نہیں کہلا سکتا۔ نہ عوامی ذہن میں حقیقی معنوں کو قائم کرنے کے لئے مختلف پیرایہ کلام استعمال کرنا تاویلوں کے تہ بہ تہ گہرے پردے کہلا سکتا ہے۔ اور نہ براہِ راست مستقل نبوت سے محض نبوت کا امتیاز سمجھانے کے لئے مختلف الفاظ استعمال کرنا اپنے کہے کو واپس لینے کے مترادف ہے۔

ہمارے ذہنوں پر اب یہ بات صاف صاف واضح ہو چکی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شخصیت بلحاظ نبی ہونے کے آخری۔ کامل۔ لاجواب۔ بے مثال اور بے مثیل ہے۔ اس لئے آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔ اور ایسی شخصیت کو جو آپ کی امت میں سے ہو کر آپ کی تنویر سے محض "نبی" کا نام اور مقام حاصل کرتی ہے آپ کی یکتا شخصیت سے کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ذات سے ان دونوں شخصیتوں میں جو بے انتہا فرق ہے نہایت خوبی سے واضح کر دیا ہے۔ اور آنحضرت صلعم کی شانِ خاتمیت کو ہمارے ذہنوں میں ہمیشہ کے لئے مرتسم کر دیا ہے۔ اب "تاریخیت" یہ ہے کہ جو حقیقت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے لے کر حضرت محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ تک علمائے حق بیان کرتے آئے تھے۔ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات میں فی الواقعہ ظہور پذیر ہو گئی ہے۔ اور اب آئندہ کے لئے اس میں کوئی ابہام کا شائبہ تک نہیں رہا۔ کہ آپ کی اُمت کے اندر محض نبوت آنحضرتؐ کی شانِ خاتمیت کے نہ صرف منافی نہیں بلکہ اس کو اور بھی واضح کرتی ہے۔

وحی الٰہی کے نزول کے متعلق اسلامی نظریہ

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

لفظ الہام اور وحی کے معنے

بعض لوگوں نے الہام اور وحی میں فرق کیا ہے لیکن لغت والوں نے اس فرق کو تسلیم نہیں کیا۔ چنانچہ منتہی الارب میں لکھا ہے کہ اوحی اللّٰہ کے معنے ہیں خدا تعالےٰ نے اس کی طرف فرشتہ بھیجا اور اس پر الہام کیا۔

لسان العرب والے کہتے ہیں کہ وضع کے لحاظ سے وحی کا لفظ عام تھا۔ مگر ثم قصر الوحی للالهام ہوتے ہوتے وحی کے معنے الہام کے ہو گئے۔

(لسان العرب جلد ۲۰ صہ ۲۵۸)

تاج العروس والے لکھتے ہیں کہ اوحی الیہ کے معنے ہیں الھمہ۔ اس پر خدا نے الہام نازل کیا۔ پھر وہ لکھتے ہیں کہ ابو اسحاق کہتے ہیں کہ وحی کے اصل معنی مخفی طور پر کسی بات کے بتانے کے ہیں اور اسی وجہ سے الہام کو بھی وحی کہتے ہیں۔

(تاج العروس جلد ۱۰ صفحہ ۳۸۵)

حدیث کی مشہور لغت نہایہ ابن الاثیر میں ہے کہ الہام کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ...... کسی کے دل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی تحریک ڈالے۔ اور وہ بھی وحی کی اقسام میں سے ایک قسم ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ (نہایہ ابن الاثیر جلد ۴ صہ ۷۶)

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا کہ وھو یتولی الصالحین۔ یہ مقربین الٰہی کی علامت ہے اور اس قرب کی خصوصیتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ فرشتے ایسے شخص کو پکارتے ہیں جس طرح کہ مریم کو پکارا تھا۔ (تفہیمات الٰہیہ جلد ۲ صہ ۱۳۳)

پھر فرماتے ہیں کہ امت فرشتہ کی معرفت وحی اور اس کے دیکھنے کے حصہ سے محروم نہیں ہے۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ کس طرح مریم نے جبرئیل کو دیکھا۔ اور ایک مضبوط اور تندرست آدمی کی شکل میں دیکھا اور کس طرح فرشتوں نے اس کو پکارا۔ اسی طرح حدیث میں آتا ہے۔ کہ ایک مومن اپنے بھائی سے ملنے کے لئے ایک گاؤں کی طرف گیا۔ رستہ میں ایک فرشتہ اس پر ظاہر ہوا اور فرشتے نے اس سے کہا کہ میں خدا کی طرف سے تمہاری طرف رسول ہوں۔ اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ اگر تمہارے اندر ایمان کی ایک حالت رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔ ایسی حالت میں کہ تم اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے ہو۔ اور حدیث میں آتا ہے کہ اسید بن حضیر نے ملائکہ کو لیمپوں کی شکل میں دیکھا۔ (تفہیمات الٰہیہ مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ جلد ۲ صہ ۱۳۴)

اور اپنے متعلق وہ کہتے ہیں۔ کہ اللہ سبحانہ و تعالےٰ نے مجھ پر وحی نازل کی۔ اور فرمایا۔ میں تجھے وہ طریقہ دوں گا جو ان تمام طریقوں میں جو اس وقت رائج ہیں سب سے زیادہ خدا تعالےٰ تک پہنچانے میں قریب ہوگا۔ اور سب سے زیادہ مضبوط ہوگا۔ (تفہیمات الٰہیہ جلد ۱ صہ ۳۵)

امام رازیؒ اپنی کتاب تفسیر کبیر کی جلد ۵ صہ $\frac{۳۷}{۴۸}$ پر فرماتے ہیں کہ:۔

"ملائکہ انسان کی روحوں میں الہاموں کے ذریعہ سے اپنی تاثیر نازل کرتے ہیں اور یقینی کشفوں کے ذریعہ سے ان پر اپنے کمالات ظاہر کرتے ہیں۔ تفسیر عرائس البیان میں لکھا ہے۔ میری امت میں محدث اور مکلم ہوں گے۔ اور عمرؓ ان میں سے ہوگا۔ پس محدث وہ ہوتے ہیں جن سے فرشتے بولتے ہیں۔ اور مکلم وہ ہوتا ہے جس سے اللہ تعالےٰ کلام کرتا ہے۔"

(تفسیر عرائس البیان زیر آیت ینزل الملائکۃ بروح من امرہ علیٰ من یشاء من عبادہ صہ ۵۲۱)

حضرت مولانا محمد اسماعیل شہیدؒ جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہؒ کے پوتے اور حضرات دیوبند کے استاد اوّل ہیں۔ فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ جان لینا چاہیئے کہ وحی کی ایک قسم الہام بھی ہے۔ وہ الہام کہ جو نبیوں پر اترتا ثابت ہے اسے وحی کہتے ہیں۔ اور اگر وہ غیر نبیوں پر اترے تو اسے محدثیت کہتے ہیں اور قرآن کریم میں الہام کو خواہ وہ انبیاء پر اترے یا غیر انبیاء پر وحی کہا گیا ہے۔"

(منصب امامت صہ $\frac{۳۱}{۳۲}$)

نواب صدیق حسن خان صاحب جو ہندوستان کے اہلِ حدیث کے مسلم لیڈر تھے فرماتے ہیں:۔

"حدیث لا وحی بعد موتی بے اصل ہے۔ ہاں لا نبی بعدی آیا ہے۔ اس کے معنے نزدیک اہل علم کے یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ سے کر نہ آئے گا۔ سبکی نے اپنی تصنیف میں صراحت کی ہے۔ اس بات کی کہ عیسے علیہ السلام ہمارے ہی نبی کی شریعت کا حکم دیں گے۔ قرآن اور حدیث کی رُو سے اس سے یہ امر راجح سمجھا جاتا ہے کہ وہ سنت کو جناب نبوت سے بطریق مشافہ کے بغیر کسی واسطہ کے یا بطریق وحی یا الہام کے حاصل کریں گے۔ ہاں یہ بات اور ہے کہ اُن کو وحی آئے گی۔ جس طرح حدیث نواس بن سمعان میں نزدیک مسلم وغیرہ کے آیا ہے۔ ظاہر یہی ہے کہ لانے والے اس وحی کے جبرئیل علیہ السلام ہوں گے بلکہ اسی کا ہم کو یقین ہے۔ اس میں کچھ تردد نہیں۔ کیونکہ اُن (جبرئیل) کا وظیفہ یہی ہے کہ وہ درمیان خدا اور انبیاء کے سفیر ہوتے ہیں یہ بات کسی دوسرے فرشتہ کے لئے معلوم نہیں۔ ابو حاتم نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے:۔

انہ وکل جبرئیل بالکتب و بالوحی الی الانبیاء (انبیاء کی طرف وحی لانا اور کتابیں لانا جبرئیلؑ کے سپرد ہے) یہ حدیث کہ ان جبرئیل لا ینزل الی الارض بعد موت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بے اصل ہے۔ حالانکہ کئی احادیث میں آنا جبرئیل کا آیا ہے (۱) جیسے وقت مرنے کے [illegible] پر۔ (۲) شب قدر میں (۳) دجّال کے روکنے کو مکہ و مدینہ سے۔ الی غیر ذالک۔

(اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۶۲ و صفحہ ۱۶۳)

غرض قرآن کریم احادیث اور اولیاء اللہ کے کلام سے ثابت ہے کہ امت محمدیہ میں وحی کا سلسلہ جاری ہے۔ اور امت محمدیہ کے بہت سے افراد نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ ان پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اور آنے والے مسیح کے متعلق تو معین صورت میں وحی کے نزول کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت نواس بن سمعانؓ کی روایت میں جو مسلم نے بیان کی ہے۔ صاف کہا گیا ہے کہ:۔

اوحی اللہ تعالے الی عیسے انی قد اخرجت عباداً لی لا یدان لاحد بقتالہم فحرز عبادی الی الطور

(مسلم جلد ۲ باب ذکر الدجال صفحہ [illegible])

یعنی اللہ تعالے حضرت عیسے علیہ السلام پر جب وہ دنیا میں آئیں گے تو وحی نازل کرے گا کہ میں نے ایسے بندے نکالے ہیں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں۔ پس میرے بندوں کو طور پر لے جا۔

رُوح المعانی والے لکھتے ہیں کہ "یُوحی علیہ السلام وحی حقیقی"۔

(روح المعانی جلد ۵ صفحہ ۶۵)

حضرت عیسٰی علیہ السلام پر وحی حقیقی نازل ہوگی۔ علامہ محمد الصبان اپنی کتاب اسعاف الراغبین میں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور اہل بیت کے فضائل کے متعلق لکھی گئی ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"مہدی آئیگا تو اکثر مسائل میں علماء کے مذاہب کے خلاف حکم دے گا۔ اور اس پر وہ ناراض ہو جائیں گے۔ کیونکہ وہ یقین کریں گے کہ جو ان کے بڑے بزرگ تھے۔ اُن کے بعد اللہ تعالےٰ کسی کو ایسی اجتہادی باتیں نہیں بتائے گا"۔

(اسعاف الراغبین صفحہ ۱۴۳)

اسی طرح وہ اپنی کتاب کے صفحہ ۱۴۹ پر لکھتے ہیں کہ:۔

"مہدی کی جماعت سب غیر عربوں پر مشتمل ہوگی۔ ان میں سے ایک بھی عربی نہیں ہوگا"۔

اسی طرح صفحہ ۱۵۱ پر لکھتے ہیں کہ:۔

"حضرت محی الدین ابن عربی کہتے ہیں کہ مہدی الہام کے ذریعہ شریعت کی باریکیاں سمجھ کے لوگوں تک پہنچائے گا۔ اور ایک حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی میرا متبع ہوگا متبوع نہیں ہوگا۔ یعنی ایسے فتوے دے گا۔ جو اس وقت کے علماء کو نئے معلوم ہوں گے۔ مگر وہ اپنے فیصلہ میں غلطی کریں گے درحقیقت مہدی وہی فتوے دے گا۔ جو میں نے دئیے ہیں۔ اور وہ میرا متبع ہوگا۔ اور اپنے حکم میں معصوم ہوگا"۔

اسی طرح پر صفحہ ۱۶۲ پر وہ مسیح کے متعلق لکھتے ہیں کہ:۔

"امام سیوطی نے اپنی کتاب اعلام میں لکھا ہے کہ عیسے علیہ السلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق حکم دینگے اور اس پر اجماع ہے کہ مسیح اپنے احکام میں کسی رائج ملک کا مقلد نہیں ہوگا بلکہ وہ تمام شریعت کے احکام قرآن سے اخذ کرے گا جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اخذ کرتے تھے اور جبرئیل ان پر وحی حقیقی لے کر نازل ہوگا"۔

پھر وہ لکھتے ہیں کہ امام سیوطی نے اس کی تائید میں بڑے دلائل دئیے ہیں اور جو اس کو رد کرتے ہیں ان کو انہوں نے غلطی پر قرار دیا ہے۔

(اسعاف الراغبین برحاشیہ نور الابصار صفحہ ۱۴۲)

غرض قرآن کریم اور احادیث کے حوالوں سے اور خدا ترس علماء کی گواہی سے یہ بات ثابت ہے کہ وحی الٰہی کا نزول اسلامی آئیڈیالوجی (Ideology) کا ایک حصہ ہے وحی الٰہی صرف شریعت میں محصور نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے علاوہ بھی اس کی اغراض ہوتی ہیں جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا کہ مومنوں کو تسلی دینے اور ان کا خوف دور کرنے اور خدا تعالےٰ کی محبت کے اظہار کے لئے بھی وحی آتی ہے۔ اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا کہ وحی الٰہی قرب الٰہی کے اظہار کے لئے اور شریعت کے باریک اسرار کو ظاہر کرنے کے لئے اور اولیاء اللہ پر نازل ہوتی رہتی ہے پس مذہب کی (Religion) عموماً اور اسلام کی آئیڈیالوجی خصوصاً جو اسباب پر دلالت کرتی ہے کہ انسان اس لئے پیدا کیا گیا تھا کہ وہ خدا کا قرب حاصل کرے اور اُس کی معرفت تامہ اس کو ملے اور اس چیز کا ذریعہ وحی الٰہی کو تجویز کیا گیا تھا۔ اس بات کی تائید میں ہی کہ شریعت کے ختم ہو جانے کے بعد وحی کو آتے رہنا چاہیئے۔ اور جو شخص وحی الٰہی کو بند کرتا ہے وہ نہ صرف قرآن حدیث اور اولیا ئے اسلام کی تردید کرتا ہے بلکہ اسلامک آئیڈیالوجی پر حملہ کرتا ہے اور اس امتیازی فرق کو مٹا دیتا ہے جو کہ خدائی مذہبوں اور فلسفی مذہبوں میں مابہ الامتیاز ہے۔ اسلام کا فخر تو اسی بات میں ہے کہ اس نے جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں مذہب کی بنیاد محبت پر قائم کر دی ہے۔ اور ذہنی غلامی سے انسان کو بچا لیا ہے اور محبت کی سب سے بڑی علامت یہی ہوتی ہے کہ محبوب کا قرب نصیب ہو اور اس کے منہ سے ہمیں یہ معلوم ہو جاوے کہ وہ ہمارے کاموں سے راضی ہے اور ہم سے خوش ہے اور مصیبت کے وقت ہم سے ہمدردی کرے اور ہمارا ساتھ دے لیکن عجیب بات ہے کہ اسلام تو کہتا ہے کہ پہلے زمانے میں چند نبیوں کو خدا کا محبوب قرار دیا جاتا تھا مگر امت محمدیہ میں محبت کا دروازہ اتنا وسیع کر دیا گیا ہے اور شریعت اسلام نے احکام اسلامی کو ایسے رنگ میں بیان کیا ہے کہ انسان کے دل سے جبر و غلامی کا احساس مٹ جاتا ہے اور وہ اسلامی تعلیم پر اپنا ذوق اور شوق اور علم اور معرفت کے ساتھ نہ صرف عمل کرتا ہے۔ بلکہ عمل کرنا چاہتا ہے۔ اور عمل کرنا ضروری سمجھتا ہے اور اس کے نیک نتائج کو دیکھ کر اس کا دل خدا کی محبت سے بھر جاتا ہے کہ اُس نے مجھے ایسا رستہ دکھایا کہ جو میری کامیابی کا ہے۔ اور مجھے تباہی سے بچانے والا ہے۔ لیکن آج کل کے علماء اسلام کی خدمت اس بات کا نام رکھتے ہیں کہ وہ اس (Ideologe) کو مٹا دیں اور خدا اور بندے کے درمیان ایک دیوار حائل کر دیں۔ تاکہ ایک مسلمان اور ایک فلسفی کے درمیان کوئی فرق باقی نہ رہے۔ قرآن تو سامری کے بت کے متعلق فرماتا ہے کہ:۔

افلا یرون الا یرجع الیہم قولا ہ (طٰہٰ ع ۴)

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ بت ان کی باتوں کا جواب نہیں دیتا لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گدی پر بیٹھنے کے دعویدار اور اسلام کی خدمت کے مدعی علماء آج یہ کہتے ہیں کہ جو اسلام کے خدا کو سامری کے بت جیسا نہیں سمجھتا ہے وہ اسلام سے خارج ہے۔ حالانکہ خود ان کے علماء مذکورہ بالا آیت افلا یرون ان لا یرجع الیہم قولا سے یہ استدلال کر چکے ہیں کہ:۔

"لم یخطر ببالہم ان من لا یتکلم ولا یضر ولا ینفع لا یکون الٰہا"

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کیا ان کے دلوں میں یہ خیال نہیں گذرتا کہ جو وجود کلام نہیں کرتا اور نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع دے سکتا ہے۔ وہ خدا نہیں ہو سکتا

(امام رازی تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۹۲)

(مسئلہ وحی نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ مطبوعہ شرکت اسلامیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کا سالانہ تربیتی جلسہ

دینی موضوعات پر علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۷ جون کل نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کا سالانہ تربیتی جلسہ وہاں کی مسجد احمدیہ میں وسیع پیمانے پر منعقد ہوا۔ جس میں صدارت کے فرائض محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد نے ادا فرمائے۔

قرآن مجید کے بعد جو مکرم حافظ بشیر احمد صاحب نے کی خلیل الرحمن صاحب ... نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شان میں ایک پنجابی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کے معتمد قریشی محمد حمید صاحب نے علمائے کرام اور دیگر مہمانوں کو مجلس کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں الحاج مولوی عزیز الرحمن صاحب نے اپنے قبول احمدیت کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے اور اس ضمن میں جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد پر احسن پیرائے میں روشنی ڈالی۔ مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر نہایت عام فہم پیرائے میں تقریر کر کے اس امر کو نہایت خوبی سے واضح کیا کہ آنے والا مسیح امت محمدیہ میں ہی سے آنا تھا اور بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وہ موعود مسیح ہیں جن کے آنے کی احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں پیشگوئی موجود ہے۔ آپ کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل نے خلافت راشدہ کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر کی۔ آپ نے خلافت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بالخصوص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت پر پوری امت کے اجماع پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس کو واضح کیا کہ جس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سچے خیر خواہ دلی محب اور مشیر تھے اور آپ کو خلیفہ برحق تسلیم کرتے تھے اسی طرح آج مسلمانوں کے سب طبقوں کو آپس میں باہم شیر و شکر ہو کر اور ایک دوسرے کے حقیقی خیر خواہ ہو کر زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ایک مختصر لیکن جامع تقریر میں قرآن مجید کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صاحب صدر نے بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اشاعت اسلام کی عظیم الشان جدوجہد کو احمدیت کی صداقت کے طور پر پیش کیا اور بتایا کہ آج دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ کو خدمت اسلام کی توفیق ملنا اور اس کے نتیجہ میں اسلام کا عیسائیت اور دیگر مذاہب پر غالب آنا ایک ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔

بعد ازاں محترم صاحب صدر نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ بارونق و بابرکت جلسہ دس بجے شب کے قریب اختتام پذیر ہوا۔

دوران جلسہ میں مکرم بشارت احمد صاحب نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

فہرست رقوم فدیہ رمضان

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں فدیہ رمضان کی دوسری فہرست درج کی جاتی ہے جس میں بعض رقوم افطاری کی بھی شامل ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے یہ رقوم قبول فرمائے اور انہیں اپنے فضل و کرم سے بہترین اجر سے نوازے۔

فقط والسلام — مرزا بشیر احمد — ربوہ ۵/۶/۵۸

(۱) ملک عبد العظیم صاحب ٹھیکیدار نوشہرہ ضلع سیالکوٹ (فدیہ رمضان) ۱۵-۰-۰
(۲) غلام احمد و برکت علی صاحبان سوداگران چرم وزیر آباد 〃 ۹۰-۰-۰
(۳) بیگم صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چھبڑ سندھ 〃 ۲۰-۰-۰
(۴) فضل کریم صاحب ولد اللہ بخش صاحب کنری سندھ 〃 ۱۵-۰-۰
(۵) ملک عمر علی صاحب بی۔اے ملتان صدر 〃 ۵۰-۰-۰
(۶) ڈاکٹر نثار احمد صاحب بنگوی کشمیر روڈ 〃 ۵-۰-۰
(۷) ڈاکٹر عبد الغفور خان صاحب کرٹک۔ لاہور 〃 ۲۰
(۸) بیگم صاحبہ 〃 (افطاری) ۵
(۹) انور احمد صاحب ملک معہ اہلیہ صاحبہ خود و ہمشیرہ صالحہ بیگم صاحبہ (فدیہ رمضان) ۵۵-۰-۰
(۱۰) ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ منجانب ملک حمید احمد خان صاحب 〃 ۱۰-۰-۰
(۱۱) 〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ ملک حمید احمد خان صاحب 〃 ۱۰-۰-۰
(۱۲) حکیم انوار حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال (فدیہ رمضان دو کس) ۱۰-۰-۰
(۱۳) مرزا فضل الرحمن صاحب پسر مرزا برکت علی صاحب پشاور 〃 ۴۰-۰-۰
(۱۴) والدہ حبیب احمد صاحب مسقط 〃 ۲۰-۰-۰
(۱۵) عبد الحلیم صاحب ایم۔اے جہلم 〃 ۱۰-۰-۰
(۱۶) اہلیہ صاحبہ اللہ داد خان صاحب کوچہ ڈاکٹر حیات گجرات (افطاری) ...
(۱۷) برکت بی بی صاحبہ بیوہ خان شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم کوئٹہ (فدیہ رمضان) ۵۰-۰-۰
(۱۸) امۃ الحئی صاحبہ بذریعہ نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال گھیا والہ ضلع منٹگمری 〃 ۱۰-۰-۰
(۱۹) اہلیہ صاحبہ قریشی محمد یوسف صاحب ترتی ضلع جہلم 〃 ۲۰-۰-۰
(۲۰) ملک محمد سعید صاحب بذریعہ سیکرٹری مال گھو گھیاٹ میانی 〃 ۲۰-۰-۰
(۲۱) مخدوم محمد ایوب صاحب 〃 ۳۰-۰-۰
(۲۲) ثناء اللہ صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب کمہ منڈی سندھ 〃 ۱۰-۰-۰
(۲۳) محمد ابراہیم صاحب بذریعہ محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ 〃 ۷-۰-۰
(۲۴) اہلیہ صاحبہ شیخ سبحان علی صاحب بذریعہ شیخ محمد حسین صاحب سیکرٹری مال چنیوٹ 〃 ۱۵-۰-۰
(۲۵) چوہدری غلام احمد صاحب بذریعہ غلام رسول صاحب سیکرٹری مال سرگودھا 〃 ۱۵-۰-۰

ڈاکٹر مہر علی صاحب ریٹائرڈ میڈیکل آفیسر آف دھینگانہ ضلع ڈیرہ غازیخان کی

اچانک وفات

(از مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی ڈیرہ غازی خان)

ڈاکٹر مہر علی صاحب مرحوم اپنی آبائی بستی دھینگانہ متصل جام پور ڈیرہ غازی خاں میں رہائش پذیر تھے۔ آپ مورخہ ۳/۶/۵۸ بوقت آٹھ بجے صبح آپ جام۔ شہر سے اپنی پنشن وصول کرنے کی خاطر اپنی بستی سے سائیکل پر روانہ ہوئے۔ ابھی دو سو گز کے فاصلہ پر ایک کنوئیں تک پہنچے تھے کہ آپ کو سینہ پر قلب کے مقام پر شدید درد ہوا وہیں ایک چارپائی پر لیٹ گئے اور فرسٹ ایڈ پہنچنے سے پہلے ہی وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کی وفات کی خبر سارے علاقہ میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ آپ چونکہ اس علاقہ میں اچھے اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ اور ملنساری اور خدمت خلق کے لحاظ سے نمایاں اور ممتاز تھے اور خوش خلقی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے سارے علاقہ میں مشہور تھے۔ اس لئے احمدی اور غیر احمدی احباب کو ڈاکٹر صاحب موصوف کی وفات کا سخت صدمہ ہے اور چاروں طرف سے لوگ آپ کی تجہیز و تکفین کے لئے جمع ہو گئے (۲)

(۳) جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان سے بھی مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر کی قیادت میں چار افراد پر مشتمل وفد گیا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے کافی عرصہ فوج میں خدمات سرانجام دیں۔ پھر آپ نے آنریبل نواب صاحب آف بہاولپور کے ذاتی ڈاکٹر کی حیثیت سے بھی بہت عرصہ کام کیا۔

آپ شریف الطبع کم گو اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ کئی سال جماعت احمدیہ دھینگانہ کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال تھے۔ آپ کے نیک اوصاف اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے سارے علاقہ میں احمدیت کا بہت اچھا اثر اور نفوذ تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضا عطا کرے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

یوم خلافت کی تقریب سعید پر

مختلف مقامات میں احمدی جماعتوں کے جلسے

گنج مغلپور

مورخہ ۲۸/۵/۵۸ بعد نماز مغرب ایک اجلاس بسلسلہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ جس میں جماعت کے احباب کافی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے اور غیر احمدی احباب نے بھی شمولیت کی۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں۔ (۱) محمد عبدالحق صاحب مجاہد (۲) مکرمی حافظ کرم الٰہی صاحب (۳) آخر میں چوہدری شاہ محمد صاحب نے اپنی تقریر میں چند اقتباسات حضرت خلیفۃ المسیح اول کے پڑھ کر سنائے

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری کا جلسہ یوم خلافت مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۸ء زیر صدارت چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت مقامی مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد چوہدری محمد شریف صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں "خلافت کی اہمیت" بیان فرمائی

ازاں بعد مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد عبدالشکور صاحب اسلم بی۔ ایس۔ سی نے "خلیفہ معزول نہیں ہو سکتا" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے تبلایا کہ خلیفہ کا قیام خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ ۔۔۔ اس لئے اس کی معزولی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

آخر پر صاحب صدر نے احباب کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ دُعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

شورکوٹ

جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر کا جلسہ بہ تقریب "یوم خلافت" مورخہ ۲۷/۵ کو بعد نماز عشاء تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ صدر صاحب موصوف حکیم محمد سلیمان صاحب، محمد اقبال صاحب خاکسار نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ کہ خلافت روحانی ترقیات اور وحدت قومی کے قیام کا ایک عظیم الشان ذریعہ ہے بالآخر یہ مبارک تقریب دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

(محمود احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد)

بدوملہی

۲۷/۵/۵۸ بعد نماز مغرب جلسہ یوم خلافت جامع مسجد احمدیہ بدوملہی میں ہوا۔ مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خلافت کی برکات پر قرآن مجید و احادیث کی روشنی میں تقریر فرمائی۔ الحمدللہ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔

خاکسار ڈاکٹر نورالدین پریذیڈنٹ
جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام یوم خلافت کے سلسلہ میں زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب ڈویژنل امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن جلسہ منعقد ہوا اجلاس میں علاوہ احباب جماعت سکھر کے سیمنٹ ورکس کے احباب بھی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عبدالرحیم صاحب بلوچ نے حضرت مسیح موعود کے ایک صحابی کی طرف سے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کا آنکھوں دیکھا حال الفضل سے پڑھ کر سنایا۔

خاکسار نے جماعت احمدیہ میں خلافت کے عنوان پر تقریر کی۔

اس کے بعد صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی۔ اور جلسہ دعا پر ختم ہوا

(اے۔ آر قریشی سکھر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا جلسہ خلافت زیر صدارت جناب میر محمد بخش صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ مکرم مولوی محمد حسین صاحب فاضل نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ جس کے بعد مکرم مولوی غلام مصطفٰے صاحب فاضل نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ ازاں بعد مکرم خواجہ محمد شریف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے انتخاب کے حالات و واقعات سنائے۔ پھر سید بہاول شاہ صاحب آف لاہور نے جماعت مبایعین اور غیر مبایعین کی سابقہ اور موجودہ حالت بیان فرمائی۔ اور احباب کو نظام خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔

خاکسار نے خلافت سے انکار کے خطرناک نتائج۔ خلافت سے وابستہ رہنے کی برکات پیش کیں۔ بالآخر امیر صاحب نے اس جلسہ کی ضرورت اور اہمیت بیان فرماتے ہوئے فرمایا۔ کہ خلافت ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ اور یہ دن اس لئے منایا جاتا ہے۔ کہ احباب جماعت خصوصاً نوجوان طبقہ یہ ذہن نشین کر لیں کہ خلافت قوم کی زندگی کا ذریعہ ہے۔ اور انہیں ہمیشہ نظام خلافت سے وابستہ رہنا چاہیئے۔ ۱½ گھنٹہ کی مفصل کارروائی کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ الحمدللہ جلسہ میں عورتیں اور بچے سبھی شامل تھے۔

احقر عبدالرحمٰن صابر سیکرٹری
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر۔

جہلم

مورخہ ۲۷/۵/۵۸ کو مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب مولوی عبدالمغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم یوم خلافت پر جلسہ ہوا۔ مقررین نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ ۹½ بجے بعد دعا جلسہ ختم ہوا

سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ جہلم

باندھی

۲۷ مئی کو ۳½ بجے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی نے صدارت کے فرائض ادا فرمائے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صاحب صدر نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور نظام خلافت قائم کرنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت آپ کی کتاب الوصیت سے پڑھ کر سنائی۔

مکرم سید صدیق احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعائیہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

آپ کے بعد عزیزم حمید اللہ صاحب نے خلافت کی برکات پر تقریر فرمائی۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آیت استخلاف پڑھ کر اس سے خلافت کی حقیقت اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و درازئ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا کی تحریک فرمائی۔ ۵½ بجے دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ (خاکسار سید علی اکبر شاہ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ باندھی)

چک منگلہ

مورخہ ۲۷ مئی شام کو مسجد احمدیہ چک منگلہ ضلع سرگودھا میں یوم خلافت کا جلسہ منعقد ہوا۔ جماعت کے تمام افراد شامل ہوئے خدا کے فضل سے اجلاس کامیاب رہا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محمد رمضان صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہ مولوی عزیز الرحمٰن صاحب فاضل نے تاریخ سلسلہ اور موضوع خلافت پر تقریر فرمائی اور بعد ازیں مولوی احمد خاں صاحب نسیم نے برکات خلافت پر پرجوش تقریر کی اور گیارہ بجے رات جلسہ ختم ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذٰلک

سیکرٹری اصلاح وارشاد
محمد عبداللہ چک منگلہ

مینیجر سے خط و کتابت
کرتے وقت
نمبر خریداری ضرور لکھیں!

پاکستانی نمائندہ کو بین الاقوامی ادارہ محنت کا صدر منتخب کر لیا گیا

یہ میرے ملک کا اعزاز ہے انتخاب کے بعد مسٹر اے کے داس کا بیان

جنیوا ۔ ۶ جون ۔ پاکستان کے وزیر محنت مسٹر اے کے داس کو بین الاقوامی ادارۂ محنت (آئی ۔ ایل ۔ او) کی سالانہ کانفرنس میں ادارہ کا صدر منتخب کر لیا گیا ۔ کانفرنس کا اجلاس کل جنیوا میں شروع ہوا ۔ اس میں پاکستانی مندوب کا صدارتی انتخاب اتفاق رائے سے عمل میں آیا ۔

مسٹر داس نے اپنے انتخاب پر جو بیان دیا ہے ۔ اس میں کہا ہے کہ یہ انتخاب ان کے لئے واقعی ایک اعزاز ہے ۔ لیکن یہ اعزاز درحقیقت پاکستان کا اور ایشیا کے سارے علاقہ کا ہے ۔ آپ نے کہا ۔ دراصل یہ انتخاب ان خدمات کا ایک اعتراف ہے جو میرے ملک نے اس عالمی ادارے کے لئے سرانجام دی ہیں ۔

اس مرتبہ کانفرنس میں ملایا کا وفد بھی شریک ہے ملایا کو آزادی ملنے کے بعد اور اس ادارے کا رکن بننے کے بعد پہلی مرتبہ کانفرنس میں شرکت کا موقع ملا ہے ۔ اس موقع پر پاکستانی مندوب نے ملایا کے وفد کا بطور خاص خیر مقدم کیا آپ نے کہا بین الاقوامی ادارہ محنت امن سماجی انصاف ، رہائش اور گزراوقات کے اعلیٰ اقدار اور اقتصادی آزادی کے لئے کام کر رہا ہے ۔ ہمارا فرض ہے کہ ان تمام باتوں کا دفعیہ کریں ۔ جو جنگ اور مصائب کا پیش خیمہ ہوں ایسے امور میں بیماری ناانصافی کی بدسلوکی اور بیماریاں شامل ہیں ۔ جو دنیا میں ہر کہیں موجود ہیں ۔ یہ وہ سبق ہے جو ہر باشعور شخص نے ہر مرحلے پر دیا ہے ۔ اور بالخصوص سابق جنگوں اور مصائب نے تو ساری دنیا کو سمجھا دیا ہے کہ انہیں اعلیٰ اقدار کے لئے کس طرح زندگی گزارنی چاہیئے ۔

معدنیات کے مراکز کا پروگرام

کوئٹہ ۶ جون ۔ مغربی پاکستان کی وزارت صنعت کے سیکرٹری خان شاہ زمان خان نے کانوں کے مالکوں کے ایک وفد کو بتایا کہ صوبائی حکومت نے معدنیات کی ترقی کے لئے ایک جامع پروگرام مرتب کر لیا ہے ۔ اس کے تحت لاہور ۔ پشاور اور کوئٹہ میں ایک ایک مرکز قائم ہوگا ۔ آپ نے بتایا کہ کوئٹہ میں بہت جلد ایک سکول قائم کیا جائے گا ۔ جہاں اس علاقے کے لوگوں کو کانوں میں سپروائزر اور منیجر کے کام کی تربیت دی جائے گی ۔

غلام محمد بیراج کیلئے ضروریات کا حصول

حیدرآباد ۶ جون ۔ حکومت اس امر پر غور کر رہی ہے کہ غلام محمد بیراج کے علاقے کے لئے دو سو ٹریکٹر مزید حاصل کئے جائیں آجکل حیدرآباد اور خیرپور ڈویژن کے لئے کل ۲۵۰ ٹریکٹر کام کر رہا ہیں ۔

محکمہ زراعت اس کے علاوہ اس علاقہ میں بجائی کے لئے بہترین بیج حاصل کر رہا ہے ۔ مصنوعی کھاد اس علاقے کے مختلف مرکزوں میں وافر مقدار میں مہیا ہو رہی ہے فصلوں کو نقصان پہنچانے والے چوہے مارنے کے لئے بھی وسیع مہم شروع کی جائے گی ۔

بھارتی بنک کو کام کرتے رہنے کی اجازت

کلکتہ ۶ جون سٹیٹ بنک آف انڈیا کے صدر مسٹر پی سی بھٹاچاریہ نے آج یہاں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان اس امر پر رضامند ہو گئی ہے ۔ کہ سٹیٹ بنک آف انڈیا کی ساری شاخوں کو پاکستان میں بدستور کام کرتے رہنے کی اجازت دے دے گی ۔

پاکستانی مسافروں پر قرنطینہ کی پابندی

کراچی ۶ جون ۔ موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت نے ۲۹ اپریل سے پاکستانی مسافروں پر قرنطینہ کی پابندیاں اس وجہ سے عائد کر دی ہیں کہ پاکستان میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے ۔ حکومت سوڈان نے بھی اس طرح کی پابندیاں فوری طور پر نافذ کر دی ہیں چنانچہ متحدہ عرب جمہوریہ اور سوڈان جانے والے تمام پاکستانی مسافروں سے کہہ دیا ہے کہ وہ سفر سے قبل ٹیکے لگوالیں اور ہیضہ کے ٹیکے کا بین الاقوامی سرٹیفکیٹ اپنے ساتھ رکھا کریں ۔

★ ڈھاکہ ۶ جون ۔ محکمہ خوراک کی جانب سے سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ ماہ مئی ۱۹۵۸ء میں کل ۹۳۸۷ ٹن اناج مشرقی پاکستان پہنچا یہ اناج امریکہ برما اور مغربی پاکستان سے آیا ہے اب تک مغربی پاکستان میں ۲۷ ہزار ۹۳۹ ٹن چاول امریکہ سے آیا ہے ۔ گندم اس کے علاوہ ہے ۔ برما سے ایک سو ٹن چاول اور مغربی پاکستان سے ۹۳۷ ٹن چاول آیا ہے ۔

بھارت کے دل میں پاکستان کے لئے دوستی کا شائبہ تک نہیں

پنڈت نہرو کو سیکرٹری محکمہ خارجہ مسٹر بیگ کا جواب

کراچی ۶ جون ۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایم ۔ ایس ۔ اے بیگ نے کہا ہے کہ اگر بھارت کے دل میں پاکستان کے لئے دوستی کا ذرا بھی شائبہ ہوتا تو کشمیر کے علاوہ دونوں ملکوں کے تمام جھگڑے کبھی کے طے ہو گئے ہوتے ۔

بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل پاکستان اور بھارت کے تعلقات کے بارے میں جو بیان دیا تھا ۔ مسٹر بیگ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ بات کہی ۔ پنڈت نہرو نے پاکستان پر متعدد الزامات عائد کئے تھے ۔ جن میں ایک یہ بھی تھا کہ پاکستان بھارت سے نفرت کرتا ہے ۔

مسٹر بیگ نے کہا " حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے ۔ نفرت بھارت پاکستان سے کرتا ہے اور دونوں ملکوں کے تنازعات کے تصفیے کی راہ میں یہی نفرت سب سے بڑی رکاوٹ ہے ۔

بھارتی ہاکی ٹیم کی ناکامی کا سبب

نئی دہلی ۶ جون کسی زمانہ میں ہاکی کے بین الاقوامی شہرت کے کھلاڑی ۔ اور اب بھارتی ہاکی ٹیم کے کوچ گیان سنگھ نے کہا ہے کہ ٹوکیو کے ایشیائی مقابلوں میں بھارتی ہاکی ٹیم کی ناکامی کی ذمہ داری بھارتی ہاکی فیڈریشن پر عاید ہوتی ہے ۔

گیان سنگھ نے کہا " ہاکی فیڈریشن کو یہ علم تھا کہ ۱۹۵۶ء کا اولمپک بھارتی ٹیم نے محض اپنی خوش قسمتی کے باعث جیتا تھا ۔ لیکن اس کے باوجود . . . .

. . . .

. . . .

. . . . فیڈریشن نے کھیل کا معیار بڑھانے کے لئے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا ۔ گیان سنگھ نے مزید کہا اب اگر بھارت یہ چاہتا ہے کہ روم کے عالمی اولمپک مقابلوں میں ہاکی کے میدان میں اپنی برتری قائم رکھے تو اس کی واحد صورت یہ ہے کہ نیشنل ٹورنامنٹ کے فوراً بعد ہاکی ٹیم کا انتخاب کر دیا جائے اور اسے سال بھر تک زبردست ٹریننگ دی جائے ۔

بلا پاسپورٹ سرحد عبور کرنے پر گرفتاریاں

لاہور ۶ جون ۔ مغربی پاکستان کی سرحدی پولیس نے ۲۴ مئی کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں تیرہ اشخاص کو گرفتار کیا ۔ جو پاسپورٹ کے بغیر

سڑک کا پل اگست میں کھول دیا جائیگا

ملتان ۶ جون ایک سرکاری اطلاع کے مطابق تونسہ بیراج پر سڑک کا پل اس سال اگست میں گاڑیوں وغیرہ کی آمدورفت کے لئے کھول دیا جائے گا ۔ تونسہ بیراج سرکل کے ایک افسر نے بہاولپور کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ پل اس سال جون تک روڈ ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے گا ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس وقت پل پر پیدلوں کے ساتھ محدود آمدورفت کے لئے کھلا ہے ۔ پل دونوں اطراف سے موٹروں وغیرہ کی آمدورفت کے لئے کھولنے میں ابھی مزید دو ماہ صرف ہوں گے ۔

ریلوے ویگنوں پر سامان کی ترسیل

لاہور ۶ جون ۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ۳۱ مئی ۵۸ء کو ختم ہونے والے گیارہ روز کے دوران گیارہ ہزار آٹھ سو اکتیس ویگنوں پر سامان لادا اور اتارا گیا ۔ ان میں چھ ہزار تین سو بیاسی ویگنوں پر گندم ۔ ایک سو پانچ پر چینی ، آٹھ سو چھبیس پر چاول ۔ سات سو تراسی پر ایندھن ۔ ایک ہزار دو سو چھ پر بجری ۔ ایک ہزار ایک سو اٹھتر پر سیمنٹ اور ایک ہزار تین سو پچاس پر کوئلہ اور کھانا پکانے کا ایندھن لادا گیا ۔

بیل گاڑی کنوئیں میں گرنے سے دلہن ہلاک

نئی دہلی ۶ جون ۔ بھارت کے ضلع شولاپور میں گذشتہ دنوں ایک بیل گاڑی اولوں کے زبردست طوفان میں گھر کر ایک کنوئیں میں جا پڑی ۔ جس سے گاڑی میں سوار ایک دلہن اور اس کے تین رشتہ دار ہلاک ہو گئے ۔ طوفان سے ایک سکول اور کئی مکانات کی چھتیں اڑ گئیں اور متعدد افراد مجروح ہوئے ۔ ان میں بارہ طالب علم ۔ دو اساتذہ اور پولیس کانسٹیبل شامل ہیں ۔

۳ ۔ پاک بھارت سرحد پار کرنے کی کوشش کر رہے تھے

بھارت نے وادیٔ ستلج کی تمام نہروں میں پانی بند کر دیا

پاکستان کی معیشت تباہ ہو جانے کا خطرہ۔ قزلباش کا بیان

لاہور ۷ رجون۔ ہندوستان نے ستلج ویلی کی تمام نہروں میں پانی یکایک بند کر دیا ہے۔ جس کی بناء پر مغربی پاکستان میں نہایت تشویشناک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اب تک لاہور ملتان اور بہاولپور ڈویژنوں میں تقریباً بیس پچیس لاکھ اراضی ریگستان میں تبدیل ہو چکی ہے تمام نقد آور فصلیں تباہ ہونے اور انسانوں اور مویشیوں کے پینے کا پانی مہیا نہ ہونے کے باعث متاثرہ علاقوں کی آبادی نے نقل مکانی شروع کر دی ہے۔

یہ لرزہ خیز انکشاف کل صوبائی وزیر اعلیٰ نواب مظفر علی قزلباش نے مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں کیا آپ نے بتایا کہ ان نہروں میں پانی کی سپلائی تقریباً بیس دن سے بالکل بند ہے اور نہر دیپالپور میں بھی سپلائی خاصی کم کر دی گئی ہے۔ مغربی پاکستان کے محکمہ انہار کے انجینئرز اب تک پانی کی سپلائی جاری کرانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ لیکن حکومت مشرقی پنجاب نے ابھی تک اس سلسلہ میں تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ اس لئے صوبائی حکومت نے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کی توجہ اس انتہائی تشویشناک صورت حال کی طرف مبذول کرائی ہے اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو سے رابطہ پیدا کریں۔ آپ نے بتایا کہ عالمی بنک کے نمائندوں سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ ہندوستان سے کہیں کہ وہ متذکرہ نہروں میں پانی کی سپلائی بلا تاخیر جاری کرے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان نے متذکرہ نہروں میں پانی کی سپلائی یکایک بند کر کے یک طرفہ کارروائی کی ہے۔ جو نہ صرف بین المملکتی معاہدہ کے منافی ہے بلکہ اس سے بین الاقوامی قانون و روایات کی بھی خلاف ورزی ہوئی ہے

آپ نے کہا کہ ہندوستان کے اس اقدام سے تقریباً ۲۰-۲۵ لاکھ ایکڑ میں کپاس، گنا اور خریف کی دوسری فصلیں تباہ ہونے سے مغربی پاکستان کی معیشت کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے۔ اگر پانی کی سپلائی فوری طور پر جاری نہ ہوئی تو ہماری معیشت بالکل تباہ ہو جائے گی۔ متاثرہ علاقوں کی آبادی کی وسیع پیمانہ پر نقل مکانی کے باعث نظم و نسق کا مسئلہ پیدا ہوگا۔ اور اس طرح پاکستان کو زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی یہ کارروائی پاکستان کا اقتصادی طور پر گلا گھونٹنے کے ناپاک منصوبہ کا حصہ ہے غالباً یہی وجہ ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے اس سلسلہ میں کوئی تسلی بخش جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ آپ نے کہا کہ کشمیر پر ہندوستان کے ناجائز قبضہ کا مقصد صرف یہی نہیں کہ ہندوستانی حکمران تقریباً ۴۰ لاکھ کشمیریوں کو محکوم رکھنا چاہتے ہیں بلکہ منصوبہ یہ ہے کہ اگر کشمیر پر ہندوستان کا قبضہ رہے تو کسی وقت بھی پاکستان کا اقتصادی طور پر گلا گھونٹا جا سکے گا۔ کیونکہ مقبوضہ کشمیر پاکستان کو پانی کی سپلائی کا منبع ہے۔

ملک فیروز خان نون کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

اب تک امریکہ اور دوسری مغربی طاقتوں کو یہ کہہ کر دھوکہ دیتا رہا ہے کہ وہ ان ملکوں سے امداد کے طور پر جو اسلحہ طلب کر رہا ہے وہ پاکستان کے خلاف استعمال نہیں کئے جائیں گے بلکہ یہ چین سے خطرے کے مقابلے کے لئے ہیں۔ آپ نے کہا میں ہمیشہ اپنے مغربی حلیفوں کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا رہا ہوں کہ بھارت کو چین سے کوئی خطرہ نہیں بلکہ اس کی ساری جنگی تیاریاں پاکستان کے خلاف ہیں۔ مسٹر مینن کے اس بیان نے میرے موقف کو درست ثابت کر دیا ہے۔

دعائے نعم البدل!

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید کا شیر خوار بچہ قمر احمد بعمر چھ ماہ چند روز بعارضہ اسہال و بخار بیمار رہ کر مورخہ ۶-۷ رجون ۱۹۵۸ء کی درمیانی شب تین بجے کے قریب وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

نوٹس

این۔ ڈبلیو۔ آر

مجھے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نمونہ اور شرائط کے مطابق چیچا وطنی روڈ۔ وہاڑی۔ بھکر۔ میاں چنوں۔ چشتیاں۔ اور شور کوٹ روڈ ریلوے اسٹیشنوں پر کیسنگ اور کیسنگ میں اندرونی وائرنگ کے کام کے لئے ۲۳ رجون ۵۸ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ہر سٹیشن پر بجلی کے پنکھوں، لائٹ اور پلگ پوائنٹس کی تعداد مندرجہ ذیل ہوگی۔

اسٹیشن کا نام	لائٹ	پنکھے	پلگ پوائنٹس	میزان
چیچا وطنی روڈ	۸۸	۱۸	۸	۱۱۴
وہاڑی	۲۰	۴	-	۲۴
بھکر	۱۶۱	۲۷	۲۰	۲۰۸
میاں چنوں	۹۳	۶	۱۶	۱۱۵
چشتیاں	۳۱	۸	-	۳۹
شور کوٹ روڈ	۴۰۷	۷۵	۶۳	۵۴۵
میزان	۸۰۰	۱۳۸	۱۰۷	۱۰۴۵

ٹنڈر مقررہ فارموں پر بھیجے جائیں جو پانچ روپیہ فی فارم کے حساب سے (اگر رجسٹری ڈاک سے منگوایا جائے تو دو روپیہ زائد) ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹریکل) نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان سے کسی دن اوقات کار میں مل سکتے ہیں۔

ہر ٹنڈر پیش کنندہ کو ڈویژنل پے ماسٹر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کے پاس ذیل کے حساب سے زر بیعانہ جمع کرانا ہوگا۔ اور اس کی رسید ٹنڈر کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی اس کے بغیر ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

چیچا وطنی روڈ	۲۰۰
وہاڑی	۱۰۰
چشتیاں	۲۰۰
شور کوٹ روڈ	۵۰۰

ٹنڈر ۲۳ رجون ۱۹۵۸ء کو ایک بجے بعد دوپہر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر ملتان کے دفتر میں حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔ مفصل شروط اور مونہ جات ٹنڈر فارم میں درج ہیں۔ جن اصحاب کے ٹنڈر منظور نہ ہوں گے انہیں زر بیعانہ واپس کر دیا جائے گا۔ اور منظور شدہ ٹنڈر کی صورت میں زر ضمانت میں محسوب کر لیا جائے گا۔

ہمیں بغیر کوئی وجہ بتائے کسی یا تمام ٹنڈروں کو رد کرنے کا حق حاصل ہے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹریکل) ملتان

No. 259/W/42/۸۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴